السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین اس بارے میں کہ

''جنازہ کی نماز میں میت کےلیے دعا ((اَللّٰھُمَّ ان فلان بن فلان فی ذمتک و حبل جوارک الخ)) ''فلاں بن فلاں کی جگہ میت اور اس کے والد، والدہ کا نام لینا جائز ہے یا نہیں؟ (۱)

جنازہ کی نماز جہر سے پڑھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ (۲)

اگر کسی نے جہر سے جنازہ پڑھا، اور اس کے پیچھے متبعین امام صاحب بھی شریک ہوں، آیا حنفیوں کی جہر پڑھنے والے کے پیچھے نماز جنازہ ہوگی یا نہیں، بینوا توجروا۔ (۳)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

،جب دعا مذکور پڑھی جائے، تو فلان بن فلان کی جگہ میت اور اس کے والد کا نام لیا جائے (۱)

حنفیہ کے نزدیک نماز جنازہ میں جہر نہیں ہے ،تاہم اگر امام نے جہر کیا، تو حنفیوں کا کوئی حرج نہیں۔ (۲)

حنفی مسلک بھی اس امام کے پیچھے نماز میں شریک ہو سکتے ہیں، اور ان کی نماز جائز ہے۔ (۳)

(الاعتصام جلد نمبر ۱۹ شمارہ نمبر ۴۱) (محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ مدرسہ امینیہ دہلی)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 140

محدث فتویٰ